



سوال

کیا نبی ﷺ کو علم غیب تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺ کو علم غیب تھا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب صرف اللہ ہی جانتا ہے، اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، خواہ وہ نبی ہو ولی ہو یا مقرب فرشتہ ہو، اس معنی کی متعدد آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ موجود ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ وَيُعْلِمُهَا الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّسُلُ وَمَنْ يُشِطُّ مِنْ رَازِقِهَا فَلْيَسْأَلْهَا فِي ظُلُمَاتِهَا وَلَا يُسْأَلُهَا إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝۵۹ ... سورة الانعام

اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا انہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں چھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے تاریک پردوں میں ایسا ہے اور نہیں کوئی تر اور نہ خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے۔

دوسری جگہ فرمایا :

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدَ رَبِّكَ خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ بَشَرٌ كَمَا جَاءَ الْبَشَرُ الْأَوَّلُونَ ۚ قُلْ عَلَىٰ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝۵۰ ... سورة الانعام

اے نبی آپ لوگوں سے کہہ دیں! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس ا کے خزانے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں نہیں بیرونی کرتا مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

تیسری جگہ فرمایا :



قل لا املك لنفسي نقصاً ولا ضراً الا ما شاء الله ولو كنت أعلم الغيب لاستتخرت من الخير وما مستنى النوء ان انا لانذروا بشره لقوم يؤمنون ۱۸۸ ... سورة الاعراف

اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے بھی کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ چاہے ا۔ اور اگر ہوتا مجھے غیب کا علم تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کہیں کوئی نقصان۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کے لئے جو میری بات مانیں۔

سیدہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو یہ کہے کہ ا کے رسول غیب جانتے تھے وہ شخص جھوٹا ہے کیونکہ ا تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔ (صحیح البخاری جلد سوم، ص ۹۶۲/۲۲۱۵ع)

مذکورہ بالا آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا نبی کریم سمیت کوئی علم غیب نہیں جانتا۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ